جواب: ہر چھوٹی بڑی چیز کو کھلا بیان کرتی ہے۔ ہدایت ہے جب ہم اس سے رہنمائی لیتے ہیں۔ سمجھ کر زندگی بسر کرتے ہیں۔ رحمت ہے۔ اسکے پڑھنے سے برکات ملتی ہیں۔ فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ اور بشریٰ ہے۔ خوشخبریاں ملتی ہیں اس پر عمل کرنے سے۔

آیت ۹۰: بہت ہی خوبصورت اور اہم آیت ہے جس میں دین کا خلاصہ بتا دیا۔ کچھ چیزوں کے کرنے کا حکم ہے اور کچھ سے رک جانے کا۔ تو پہلے ہم کرنے کے کاموں کو دیکھتے ہیں۔ عدل سے کیا مطلب ہے اور کیا طریقے ہیں؟ مختلف Points کی صورت میں دیکھ سکتے ہیں۔

جواب: عدل کے مشہور معنے انصاف کرنے کے ہیں۔

① سب سے پہلے اللہ اور بندے کا عدل ہوتا ہے۔ اللہ کے برابر کسی اور کو اسکا حق نہ دیا جائے۔

② اپنے نفس/جان کے ساتھ عدل کرنا۔ اپنے آپکو ہر اس چیز سے بچانا جو نفس اور جسم کیلئے خطرناک ہو

③ انسانوں کا آپس میں ہر معاملہ عدل کے ساتھ ہو۔ اپنے قول اور فعل سے دوسروں کو تکلیف نہ ہو۔

④ دو کے بیچ فیصلہ کرنا ہو تو حق والے کا ساتھ دیا جائے۔

⑤ احکامات کو پورا کرنے میں عدل ہونا چاہیے۔ عورت اور مرد کے حقوق اور انکے فرائض کی ادائیگی میں عدل۔

بھلائی اور قرابت داروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ انکے ساتھ درگزر اور معاف کرنے کا رویہ رکھنا یعنی صلح رحمی کرنا انکی ضروریات کا خیال رکھنا۔ مزید احسان کرنے سے معاشرے میں خوبصورتی آتی ہے۔ امن و چین قائم ہوتا ہے۔

سوال: آگے آیت میں کونسی تین چیزوں سے رکنے کی بات ہے؟

جواب: فحشائی، منکر اور بغی سے۔ اور یہ کیا ہیں؟

فحشائی = ہر وہ چیز جس میں نفس کو ابھار ملے یعنی بے حیائی کے کام

منکر = انہونی چیزیں جنکا شریعت، عقل، دل فطرت سب انکار کرے۔ اور البغی میں سرکشی آتی ہے۔